4713CH18

آدی باسی

ہندوستان ایک وسیع ملک ہے۔ یہاں اگر ایک طرف بڑے بڑے ہموار اور زرخیز میدانی علاقے ہیں تو دوسری طرف اونچے اونچے پہاڑ ہیں، گہری وادیاں ہیں اور دوٗر دوٗر تک پھیلے ہوئے جنگلات ہیں۔ بعض علاقے آبادیوں سے دوٗر ہیں اور وہاں پہنچنا بہت مشکل ہے۔

پرانے زمانے میں دنیا کے دوسرے حصّوں سے بہت سے لوگ ہندوستان آتے رہے۔ یہ سلسلہ ہزاروں برس تک چلتا رہا۔ نئے آنے والوں اور پرانے بسنے والوں میں ٹکراؤ بھی ہوا لیکن پھر وہ سب یہیں کی آبادی میں گھل مل گئے۔ اس طرح زبان، تہذیب اور مذہب کے اعتبار سے مختلف گروہوں کی ملی جلی آبادیاں قایم ہوگئیں۔ البتہ کچھ لوگ جنگلوں اور پہاڑوں میں جا کر رہنے لگے۔ آج بھی ملک کے دوٗر دراز مقامات پر کچھ لوگ عام آبادی سے الگ تھلگ اپنے پرانے ڈھنگ سے زندگی گزارتے ہیں۔ یہی لوگ آدی باسی یعنی ’’پرانے بسنے والے‘‘ کہلاتے

ہیں۔ ایسے لوگوں کی خاصی تعداد ملک کے پہاڑی سلسلوں اور جنگلوں میں رہتی ہے۔ آدی باسیوں کے مختلف گروہ مختلف علاقوں میں آباد ہیں اور ہر گروہ کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں۔

ہندوستان کے آدی باسی قبیلے تین بڑے خِطّوں میں بسے ہیں۔ ایک جنوبی ہند کے، ساحلِ سمندر کے پہاڑی علاقوں میں، دوسرے وسطی ہندوستان کے پہاڑوں اور جنگلوں میں اور تیسرے ملک کے شمال مشرقی علاقوں میں۔

وسطی ہندوستان میں جو قبیلے آباد ہیں ان میں سنتھال، بھیل، گونڈ اور منڈا قابلِ ذکر ہیں۔ قد و قامت اور رہن سہن کے اعتبار سے یہ بڑی حد تک ایک دوسرے سے مماثلت رکھتے ہیں۔

کچھ گروہ نیفا (NEFA) اور پہاڑی علاقوں میں آباد ہیں۔ ان میں گارو، گھاسی، ناگا اور دوسرے بہت سے قبائل ہیں۔ ان کے علاوہ جزائر انڈمان اور نکوبار میں بھی آدی باسیوں کی چھوٹی چھوٹی آبادیاں ہیں۔ اُن میں کچھ قبیلے ایسے بھی ہیں جو دنیا کے قدیم ترین انسانوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔

جنوبی ہندوستان میں بھی آدی باسیوں کے بہت سے قبیلے آباد ہیں۔ ان سب قبیلوں کی شکل وصورت اور طور طریقے بہت کچھ ملتے جلتے ہیں۔ ہندوستان کی آبادی میں یہ قبیلے قدیم ترین کہے جاسکتے ہیں۔ زیادہ تر قبائلی آبادی شکار کرکے اپنا پیٹ پالتی ہے۔

جنوب میں مغربی ساحل کا علاقہ نباتاتی دولت سے مالا مال ہے۔ یہاں جنگلی جانوروں کی بھی بہتات ہے۔ ہاتھی، شیر، ریچھ اور بھینسے یہاں بہ کثرت ملتے ہیں۔ ان پہاڑیوں میں آباد قبائل، خانہ بدوش ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ آتے جاتے رہتے ہیں۔ دس بارہ خاندانوں کے لوگ اکٹھے رہتے ہیں۔ وہ پہاڑوں کی اونچی چوٹیوں پر پانی کے چشموں کے قریب جھونپڑے بناتے ہیں۔ ایک ہی جھونپڑے میں دو خاندان ہوں تو بیچ میں پردے کے طور پر ٹٹّی لگا دی جاتی ہے۔ مکان بنانے سے ان کو زیادہ دل چسپی نہیں کیونکہ ان کے گزر بسر کا دارو مدار کھیتی باڑی کے بجائے جنگل کی پیداوار اور شکار پر ہے۔ جنگل کی پیداوار میں شہد، جنگلی پودوں کی نرم جڑ اور جنگلی پھل پھول شامل ہیں۔

© NCERT not to be republished

شہد اکٹھّا کرنے کے لیے یہ ان درختوں کی تلاش میں رہتے ہیں جہاں شہد کی مکھّیاں چھتّے بناتی ہیں۔ یہ ان درختوں میں کھونٹیاں گاڑ دیتے ہیں تا کہ ان پر چڑھنے میں آسانی ہو۔ عام طور پر برسات میں بارش کے بعد یہ لوگ رات کے وقت چھتّوں کے قریب جاتے ہیں ایک ہاتھ میں جلتی ہوئی مشعل لیے رہتے ہیں تا کہ شعلے کی چمک اور دھوئیں کی وجہ سے مکھّیاں ڈنک نہ مار سکیں۔ شہد اکٹھا کرنے کا کام ہفتوں تک جاری رہتا ہے۔ رات کو جنگلی جانوروں سے حفاظت کے لیے آگ جلاتے ہیں۔ اکثر چٹانوں کے اندر بھی شہد کے چھتّے مل جاتے ہیں۔ یہ لوگ رسّیوں کی مدد سے مشکل جگہ پر بھی پہنچ جاتے ہیں اور شہد نکال لاتے ہیں۔

آدی باسی نرم جڑوں کو بھون کر کھاتے ہیں۔ بہت سی جڑیں آلو، شکرقند وغیرہ جیسی ہوتی ہیں۔ کچھ جڑیں ابال کر کھاتے ہیں اور کچھ کو سکھا کر آٹے کی طرح پیس لیتے ہیں اور ان سے کھانے کی دوسری چیزیں تیار کرتے ہیں۔

آدی باسیوں کے لیے جنگلی جانوروں کے شکار کی بڑی اہمیت ہے۔ یہ لوگ شکار کے لیے کتّوں کی مدد لیتے ہیں۔ جنوبی ہندوستان میں ہرنوں کی کثرت ہے۔ کتّوں کی مدد سے یہ ہرنوں کو تنگ گھاٹیوں کے راستے چشموں کے کناروں تک لے آتے ہیں۔ اور پھر ہر طرف سے ان کا راستہ بند کر دیتے ہیں۔ ہرنوں کو بچنے کے لیے پانی میں کودنا پڑتا ہے۔ پانی میں تیرتے ہوئے ہرنوں کی رفتار سست ہوجاتی ہے اور اس طرح آدی باسی ان کو پکڑ لیتے ہیں۔ ان کا گوشت کھالیا جاتا ہے اور کھال اوڑھنے بچھانے اور پوشاک بنانے کے کام آتی ہے۔ کبھی یہ ہرن کو کھال سمیت بھون لیتے ہیں اور بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔ مچھلی کا شکار بھی ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ یہ لوگ پانی کو گڑھوں میں روک لیتے ہیں ان میں مچھلیاں پل جاتی ہیں تو پانی میں کسی درخت کی چھال کا سفوف چھڑک دیتے ہیں۔ سفوف پانی میں ملتے ہی مچھلیاں بے دم ہونے لگتی ہیں اور انھیں یہ پکڑ لیتے ہیں۔ مچھلی کے شکار میں عورتیں اور بچّے بھی شوق سے حصّہ لیتے ہیں۔ اژدہے، کچھوے، جنگلی چوہے اور بندر بھی ان کے شکار کا حصّہ بنتے ہیں۔

صدیوں سے آدی باسی لوگ دشوار گزار اور دُور دراز علاقوں میں محنت، مشقّت، مفلسی اور پسماندگی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ لیکن قدرت نے ان کو قناعت کی بڑی دولت دی ہے۔ یہ نہ صرف اپنی مشقّت کی زندگی کو ہنسی خوشی گزارتے ہیں بلکہ اپنے لوک گیتوں، ناچوں اور طرح طرح کی تقریبوں سے زندگی کی خوشیوں میں اضافہ بھی کرتے رہتے ہیں۔ یہ مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں برابر کے شریک ہوتے ہیں اور جی بھر کے زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ آدی باسی ہمارے ملک کی رنگا رنگ زندگی کا نہایت اہم حصّہ ہیں۔ ان کے طور طریقے اور رسم و رواج نہ صرف قدیم ہندوستان کی یاد دلاتے ہیں بلکہ یہ ہماری قومی تاریخ کا حصّہ ہیں۔ ملک کی ترقی کے ساتھ ساتھ آدی باسیوں کی ضرورتوں اور تعلیم و تربیت پر بھی توجہ ہو رہی ہے۔

معنی یاد کیجیے

ہموار	:	برابر
قد و قامت	:	ڈیل ڈول
قبائل	:	قبیلے کی جمع، گروہ کی شکل میں رہنے والے قدیم باشندے
قدیم ترین	:	سب سے زیادہ پرانا
نباتات	:	پیڑ پودے
ٹٹّی	:	بانس یا سرکنڈوں کا بنا ہوا چھوٹا پردہ
رغبت	:	شوق
محبوب مشغلہ	:	پسندیدہ کام
سفوف	:	پسی ہوئی چیز، پاؤڈر
دشوار گزار	:	مشکل
دُور دراز کا	:	بہت دُور کا
پس ماندگی	:	پچھڑا پن
قناعت	:	جو کچھ مل جائے اس پر خوش رہنا
لطف اندوز ہونا	:	مزے لینا

سوچیے اور بتائیے۔

1. آدی باسی کسے کہتے ہیں؟
2. ہندوستان کے آدی باسی قبیلے کہاں کہاں آباد ہیں اور ان کی کیا خصوصیات ہیں؟
3. آدی باسیوں کی عام غذا کیا ہے؟
4. جنوب مغربی ساحل پر آباد قبائل کس طرح زندگی گزارتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

5. آدی باسی درختوں سے شہد کس طرح حاصل کرتے ہیں؟
6. آدی باسی ہرن اور مچھلی کا شکار کس طرح کرتے ہیں؟
7. قدرت نے آدی باسیوں کو کس دولت سے نوازا ہے؟

خالی جگہ کو بھریے۔

1. نئے آنے والوں اور پُرانے بسنے والوں میں ________ بھی ہوا۔
2. جنوبی ہندوستان میں بھی آدی باسیوں کے بہت سے ________ آباد ہیں۔
3. وہ پہاڑوں کی ________ چوٹیوں پر، پانی کے ________ کے قریب ________ بناتے ہیں۔
4. آدی باسیوں کے لیے ________ جانوروں کے شکار کی بڑی ________ ہے۔
5. مچھلی کے شکار میں ________ اور بچے بھی ________ سے حصّہ لیتے ہیں۔
6. آدی باسی ہمارے ________ کی رنگا رنگ زندگی کا ________ اہم حصّہ ہیں۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

دوٗر دراز قدوقامت خانہ بدوش دارومدار دشوار گزار

صحیح بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

1. بعض علاقے آبادیوں سے دوٗر ہیں اور وہاں پہنچنا بہت مشکل ہے۔ ( )
2. جو لوگ عام آبادی کے ساتھ مل جُل کر نئے ڈھنگ سے زندگی گزارتے ہیں انھیں آدی باسی کہتے ہیں۔ ( )
3. وسطی ہندوستان کے قبیلے بڑی حد تک ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ ( )
4. زیادہ تر قبائلی آبادی کھیتی باڑی کرکے اپنا پیٹ پالتی ہے۔ ( )
5. پانی میں تیرتے ہوئے ہرنوں کی رفتار بہت تیز ہوجاتی ہے۔ ( )

© NCERT not to be republished

6. پانی میں سفوف ملتے ہی مچھلیاں اُسے کھانے لگتی ہیں۔ (   )
7. آدی باسیوں کے طور طریقے اور رسم و رواج قدیم ہندوستان کی یاد دلاتے ہیں۔ (   )

ان لفظوں کے واحد لکھیے۔

جنگلات	مذاہب	مقامات	ممالک	خصوصیات
قبائل	مکانات	مشکلات	تقریبات	ترقیات

عملی کام

- آدی باسیوں کے بارے میں دس جملے لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- آدی باسی دنیا کے سبھی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان کے اپنے مذہب، اپنے دیوتا اور اپنے تہوار ہوتے ہیں۔
- آدی باسیوں کی زندگی معمولی اور محدود ہوتی ہے۔ یہ لوگ تیز طرّار نہیں ہوتے ہیں نہ ہی تعلیم حاصل کر پاتے ہیں۔ اس لیے زندگی میں ترقی بھی نہیں کر پاتے ہیں۔ بیشتر آدی باسی بہت کم لباس پہنتے ہیں اور ان کے ہتھیار آج بھی تیر کمان اور بھالا وغیرہ ہوتے ہیں۔
- ہندوستان میں مدھیہ پردیش، بنگال، اڑیسہ، گجرات، آندھرا پردیش، کشمیر، ہماچل پردیش، تامل ناڈو، راجستھان اور مہاراشٹر کے صوبوں میں آدی باسیوں کی کافی تعداد پائی جاتی ہے۔ پچھلے سالوں میں آدی باسیوں کی بڑی آبادی والے دو صوبے جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ بنائے گئے ہیں۔ ان کی ترقی کے لیے ان صوبوں میں خصوصی اقدام کیے جا رہے ہیں۔

© NCERT not to be republished